سیاسی جماعتوں اور

امیدواروں کے لئے

ضابطۂ اخلاق

مقامی حکومتوں

کے

انتخابات-2013ء

الیکشن کمیشن آف پاکستان

پیش لفظ

پاکستان میں جمہوری عمل کو اس وقت بے پناہ تقویت ملی جب الیکشن کمیشن نے ۱۱ مئی ۲۰۱۳ء کو قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کے لئے عام انتخابات منعقد کرائے۔

یہ ہماری سیاسی تاریخ میں پہلی بار ہوا کہ منتخب اسمبلیوں نے اپنی آئینی مدت پوری کی اور پر امن انتقال اقتدار کے ذریعے نئی منتخب حکومتوں نے اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں۔

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی طرح مقامی حکومتیں بھی لوگوں کی فلاح و بہبود اور ترقی میں اہم کردار ادا کرتی

ہیں لہذا عام انتخابات کے بعد یہ ضروری ہو گیا ہے کہ مقامی حکومتوں کا مؤثر نظام ملک بھر میں قائم ہو۔ اس سلسلہ میں عدالت عظمیٰ نے بھی آئینی پٹیشن 2010/77 میں حکم جاری کیا کہ آئین کے تقاضوں کے مطابق صوبوں میں مقامی حکومتوں کے قیام کے لئے انتخابات فی الفور کروائے جائیں جن کے انعقاد کی ذمہ داری آئین کے مطابق الیکشن کمیشن آف پاکستان کو سونپی گئی ہے۔

کسی انتخاب کے کامیاب انعقاد کا انحصار اس پر ہے کہ اس سے وابستہ مختلف افراد اپنا کردار کس طرح ادا کرتے ہیں جہاں رائے دہندگان کو مناسب اور موزوں ماحول مہیا کرنے کی بنیادی ذمہ داری انتخابی مشینری کی بنتی ہے وہاں انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ والے دن سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور ان کے حامیوں کے عمومی رویے کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

انتخاب کے سارے عمل کو پر امن رکھنے اور امیدواروں اور رائے دہندگان کے لئے مناسب انتخابی ماحول مہیا کرنے کے لئے الیکشن کمیشن نے یہ ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے جو امیدواروں کو اپنی انتخابی مہم زیادہ منظم اور مؤثر طریقے سے چلانے میں مدد گار ہو گا۔

میں تمام سیاسی جماعتوں اور انتخابی امیدواروں پر زور دوں گا کہ وہ اس ضابطہ اخلاق پر مکمل طور پر عمل کریں تاکہ مقامی حکومتوں کے انتخابات کو پر امن انداز میں منعقد کرایا جاسکے۔

جسٹس تصدق حسین جیلانی

قائم مقام چیف الیکشن کمشنر

اسلام آباد

یکم نومبر، 2013ء

الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد، یکم نومبر ۲۰۱۳ء

نوٹیفکیشن

نمبر ایف۵(۱)/۲۰۱۳ء-ایل -جی-ای:- الیکشن کمیشن نے مقامی حکومتوں کے انتخابات کے پرامن انعقاد اور ووٹروں کو انتخابات میں مناسب ماحول مہیا کرنے کے لئے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ وہ آزادانہ طور پر اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں، سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لئے اس ضابطۂ اخلاق کی منظوری دی ہے۔ جس کے تحت مقامی حکومتوں کے انتخابات میں حصہ لینے والی سیاسی جماعتیں اور تمام امیدوار درج ذیل ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

۱۔ عمومی رویہ

۱۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی اقدام کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری ، استحکام اور سلامتی کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہو یا عدلیہ اور افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو ،جیسا کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل ۶۳ میں درج ہے۔

۲۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران، انتخابات کے پُر امن اور بہتر انعقاد کے لئے تمام قوانین، قواعد و ضوابط اور الیکشن کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات کی پابندی کریں گے۔

۳۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سربلند رکھیں گے۔

۴۔ تمام انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی ایسی تمام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری سے اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہیں، جیسے ووٹروں کو رشوت دینا، انہیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووٹروں کا روپ دھارنا، پولنگ سٹیشن کے ۲۰۰ میٹر کے اندر ووٹ دینے کے لئے کسی کو قائل کرنا، ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینا، ووٹ مانگنا یا کسی بھی ووٹر کو الیکشن میں کسی مخصوص امیدوار کے لئے ووٹ ڈالنے سے باز رکھنا وغیرہ۔

۵۔ ریٹرننگ آفیسر کی اجازت کے بغیر پولنگ اسٹیشن کی ۱۰۰ میٹر کی حدود کے باہر کسی امیدوار یا اسکے الیکشن ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر کسی قسم کا نوٹس، نشان، بینر یا جھنڈا آویزاں کرنے کی ممانعت ہوگی جس سے کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہو یا جس سے کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کی حوصلہ شکنی مقصود ہو۔

٦۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اور انکے حمایتی اپنی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ والے دن تشدد کے لئے ترغیب دینے، اکسانے یا تشدد کو کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کرینگے۔ وہ تشدد اور دہشت گردی کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع، اجلاس یا پولنگ کے

اوقات کے دوران کسی کو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد اختیار کرنے کی ترغیب دے۔ کوئی بھی شخص کسی بھی حال میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا نہ ہی اس کی جائیداد کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

۷۔ انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو مؤثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمایت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔

۸۔ انتخابی امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں کو کسی بیلٹ پیپر کو خراب کرنے یا کسی بیلٹ پیپر پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے یا خراب کرنے سے باز رکھیں گے۔

۹۔ کوئی بھی شخص، سیاسی جماعت یا کوئی انتخابی امیدوار اور اُس کے حمایتی سرکاری املاک یا کسی سرکاری جگہ پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگائیں گے جب تک کہ اُس کے لیے متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیا گیا ہو۔ اور اگر اُس کے لئے کوئی فیس یا اخراجات مقرر ہوں تو وہ ادا نہ کر دیئے گئے ہوں۔

۱۰۔ انتخابی مہم کے دوران دیواروں پر اشتہارات لکھنے کی تمام صورتوں میں ممانعت ہو گی۔ اسی طرح انتخابی مہم کے دوران ماسوائے انتخابی جلسوں کے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی ہو گی۔

۱۱۔ کوئی بھی شخص ، سیاسی جماعت یا امیدوار الیکشن کمیشن کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل سائز سے بڑے پوسٹر ، ہورڈنگ یا بینر نہیں لگائے گا:

(الف)	پوسٹرز	۲فٹ x ۳ فٹ
(ب)	ہورڈنگ	۳ فٹ x ۵ فٹ
(ج)	بینرز	۳فٹ x ۹فٹ
(د)	کتابچہ / دستی اشتہار	۹ انچ x ۶ انچ

ریٹرننگ آفیسر صاحبان اور متعلقہ انتظامی افسران اس دفعہ پر موثر عملدرآمد کے ذمہ دار ہوں گے۔

۱۲۔ سیاسی جماعتیں ، انتخابی اُمیدواران اور اُن کے حمایتی کسی شخص کو امیدوار کے طور پر کھڑا ہونے یا نہ کھڑا ہونے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس

لینے یا نہ لینے کے لئے ترغیب دینے کے لئے کوئی تحفہ تحائف یا لالچ نہیں دیں گے۔

۱۳۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اوران کے حمایتی اپنے مجموعی ترقیاتی پروگرام کا اعلان کر سکتے ہیں لیکن انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی بھی امیدوار یا اس کی ایماء پر کوئی بھی شخص اعلانیہ یا خفیہ انداز میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حلقہ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

۱۴۔ انتخابی امیدواران اوران کے حمایتی ایسی تقاریر سے مکمل اجتناب کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور

صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

۱۵۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتیوں کو جھوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشہیر سے اجتناب کرنا ہو گا اور دیگر امیدواران کی شہرت خراب کرنے کے لئے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت اجتناب کرنا ہو گا۔

۱۶۔ دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف اُن کی پالیسیوں، پروگراموں اور ماضی کے ریکارڈ اور اُن کے کام تک ہی محدود رکھا جائے گا۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں کی

ذاتی زندگی کے کسی معاملے پر تنقید کرنے سے اجتناب کریں گے، جس کا ان کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے گریز کیا جائے گا جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

۱۷۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی اُمیدواران اوراُن کے حمایتی اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹر کو پولنگ اسٹیشن لانے یا واپس لے جانے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔

۱۸۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی صنف، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

۱۹۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور اُن کے حمایتی یا دیگر افراد نہ تو کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے نہ ہی اس میں شامل ہوں گے، جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کرینگے۔

۲۰۔ امیدواران انتخابات کے دوران اخراجات کی مقررہ حد کو مد نظر رکھیں گے۔

۲۱۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی انتخاب کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹ حضرات کی حفاظت اور تحفظ کی

خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتی المقدور مدد کریں گے۔

۲۲۔ وفاقی ، صوبائی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔

۲۳۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران ہر شخص کے پر امن گھریلو زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کہ وہ شخص اس امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہے۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس لئے احتجاج یا ناکہ بندی کرنا، کہ وہ ان کے سیاسی

نقطہ نظر یا سرگرمیوں کا مخالف ہے، کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہوگی۔

۲۴۔ کوئی بھی سیاسی جماعت یا امیدوار اپنے کسی حمایتی کو اپنے جھنڈے لگانے، بینر آویزاں کرنے، نوٹس چسپاں کرنے اور نعرے وغیرہ لکھنے کیلئے بلا اجازت کسی شخص کی زمین، عمارت یا چاردیواری کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

۲۵۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔ میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہوگی۔

۲۶۔ عوامی اجتماعات، جلسوں جلوسوں میں اور پولنگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا ان کی نمائش کرنے کی مکمل طور پر پابندی ہو گی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے ۲۴ گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قوانین کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ عوامی اجتماعات اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا اُن کے نزدیک ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی اجازت نہیں ہو گی۔

۲۷۔ وزیر اعظم، سینٹ کے چیئرمین / ڈپٹی چیئرمین، کسی اسمبلی کے سپیکر / ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنر، وزرائے اعلیٰ، صوبائی وزراء اور وزیر اعظم اور وزرائے اعلیٰ کے مشیران، ممبران قومی و صوبائی اسمبلی

اور دیگر حکومتی عہدیداران کسی بھی صورت میں کسی بھی امیدوار کی انتخابی مہم میں براہِ راست یا بالواسطہ حصہ نہیں لینگے۔

۲۸۔ تمام حکومتی عہدے داران / نمائندے بشمول مقامی حکومتوں کے عہدے داران / نمائندے کسی ایسے ترقیاتی منصوبے کا اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے جو کسی امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔

۲۹۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں میں نظم و ضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گے اور اس ضابطۂ اخلاق کی پیروی کرنے ، قوانین و ضوابط پر عملدرآمد کرنے، انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتکب

نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گے۔

۳۰۔ کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی طرف سے لگائے گئے پوسٹر، ہورڈنگز اور بینرز کسی دوسری سیاسی جماعت یا امیدوار کے کارکن نہیں ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسری سیاسی جماعت اور امیدوار کے کارکنوں کو ہینڈ بل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

۲۔ اجلاس / جلوس / اجتماعات

۳۱۔ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے جلسہ عام یا جلوس کی اجازت نہیں ہو گی تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کر سکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے ۔تاکہ وہ مناسب حفاظتی انتظامات کر سکیں۔

۳۲۔ کوئی امیدوار ایسی جگہ پر کارنر میٹنگ نہیں کرے گا جہاں پہلے ہی کوئی دوسرا امیدوار کارنر میٹنگ کر رہا ہو۔

۳۳۔ کوئی امیدوار یا اسکے حمایتی کسی مخالف امیدوار کی کارنر میٹنگ کو نہ روکے گا نہ اُسے ختم کرنے کی کوشش کرے گا۔ وہ کسی بھی دوسرے امیدوار کی میٹنگ میں گڑبڑ نہیں کرے گا۔

۳۴۔ امیدوار کسی بڑی سڑک، بڑی سٹریٹ یا کسی چوک میں کارنر میٹنگ نہیں کریں گے تاکہ ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔ اور یہ عام لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

۴۔ پولنگ کا دن

۳۵۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران:

(الف) انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار افسران سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پُر امن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جاسکے، نیز ووٹروں کو کسی بھی رکاوٹ اور پریشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جاسکے؛

(ب) اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیج (Badge) یا شناختی کارڈ فراہم کریں گے ؛اور

(ج) ایسے مجاز پولنگ ایجنٹ اپنے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ رکھیں گے۔

۳۶۔ کوئی امیدوار یا اسکا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ

پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسریاپولنگ اسٹیشن پر ڈیوٹی پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری ذمہ داریوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا، نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

۳۷۔ کوئی امیدوار یااسکاکوئی حمایتی یاکوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا سیکورٹی اہلکاریا پولنگ اسٹیشن پر سرکاری ڈیوٹی پر متعین شخص کے خلاف کسی بھی قسم کاکوئی تشدد روانہیں رکھے گا۔

۳۸۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران ووٹروں کی تعلیم وتربیت کاایک جامع منصوبہ بنائیں گے تاکہ بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں انہیں ضروری معلومات فراہم کی جا

سکیں اور اِس دوران ووٹروں کو اس بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا کہ ان کے ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے گا۔

۳۹۔ ووٹروں، اُمیدواروں، پولنگ ایجنٹوں یا مجاز الیکشن ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی شخص کو الیکشن کمیشن یا صوبائی الیکشن کمشنر یا متعلقہ ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن یا کسی پولنگ بوتھ میں جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔ غیر ملکی / مقامی مبصرین اور دیگر منظور شدہ اداروں کے ایسے نمائندوں کو بھی انتخابی عمل کو دیکھنے کی اجازت ہو گی، جن کے پاس الیکشن کمیشن کے مذکورہ حکام کے جاری کردہ اجازت نامے ہوں گے۔

۴۰۔ کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کی طرف سے اس ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہوگی۔ جس کی بنیاد پر ان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق کاروائی ہوگی۔

اس ضابطہ اخلاق کو الیکشن کمیشن آف
پاکستان کی درج ذیل ویب سائٹ سے بھی
ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

www·ecp·gov·pk

Election Commission of Pakistan Secretariat,

Election House, Constitution Avenue G-5/2, Islamabad